39178 ـ كيا عورت كے ليے كمپنى ميں ملازمين كے سامنے نماز ادا كرنا جائز ہے ؟

سوال

ميں ايك كمپنى ميں ملازمت كرتى ہوں، كيا ميرے ليے اسى كمره ميں ملازمين كے سامنے نماز ادا كرنا جائز ہے ؟

پسنديده جواب

الحمد لله.

اول:

آپ كے سوال يہ علم ہوتا ہے كہ آپ مردوں كے ساتھ ملازمت كرتى ہيں اور مردوں كے ساتھ اختلاط سے كئى ايك مفاسد اور غلط اشياء مرتب ہوتى ہيں، اور اس ميں بہت سے موانع ہيں جو اہل بصيرت سے مخفى نہيں، مرد و عورت كے اختلاط كى حرمت كے دلائل جاننے كے ليے آپ سوال نمبر (1200) كے جواب كا مطالعہ كريں.

ثقہ اہل علم نے مرد و عورت كا مخلوط ملازمت كرنے كى حرمت كا فتوى ديا ہے، ان فتاوى جات ميں مستقل فتوى كميٹى كا درج ذيل فتوى بھى شامل ہے:

" سكول اور مدارس وغيره ميں مرد و عورت كا اختلاط بہت عظيم برائى اور منكر، اور دين و دنيا ميں بڑا فساد ہے، چنانچہ عورت كے ليے مردوں كے ساتھ اختلاط والى جگہ تعليم حاصل كرنى يا ملازمت كرنى جائز نہيں، اور عورت كے ولى اور سربراه كے ليے بھى عورت كو ايسا كرنے كى اجازت دينا جائز نہيں ہے " انتہى

ديكھيں: فتاوى اللجنة الدائمة للبحوث العلمية والافتاء (12 / 156).

آپ سے گزارش ہے كہ آپ سوال نمبر (6666) كے جواب كا مطالعہ كريں كيونكہ اس ميں بيان ہوا ہے كہ آيا آپ مردوں كے ساتھ مختلط ملازمت جارى ركھ سكتى ہيں ؟

دوم:

اور جو كوئى بھى اختلاط والى ملازمت ميں مبتلا ہو اگر تو اس كے ليے اپنے گھر نماز ادا كرنا ممكن ہو تو يہ افضل ہے، وه اس طرح كہ وه ڈيوٹى سے نماز عصر سے اتنى دير قبل گھر پہنچ جائے كہ ظہر كى نماز ادا ہو سكتى ہو كيونكہ رسول كريم صلى الله عليہ وسلم كا فرمان ہے:

" عورت كا گھر كے آخرى كونے ميں نماز ادا كرنا گھر كے صحن ميں نماز ادا كرنے سے افضل ہے، اور اس كا اپنے گھر كے اندر والے كمرہ ميں نماز ادا كرنا اس كا گھر ميں نماز ادا كرنے سے افضل ہے "

سنن ابو داود حديث نمبر (750) علامہ البانى رحمہ اللہ نے صحيح ابو داود ميں اسے صحيح قرار ديا ہے.

كيونكہ اس ميں عورت مردوں كى نظر سے دور اور محفوظ رہتى ہے.

اور اگر وہ اپنے گھر ميں نماز نہيں پا سكتى تو پھر وہ ملازمت والى جگہ پر ايسى جگہ تلاش كرے جو سب سے زيادہ پردے ميں ہو، اور وہ اپنا سارا جسم پردہ ميں لپيٹ كر نماز ادا كرے، اس كے ليے نماز كو وقت سے ليٹ كر كے ادا كرنا جائز نہيں.

اللہ سبحانہ وتعالى كا فرمان ہے:

يقينا مؤمنوں پر نماز وقت مقررہ پر ادا كرنى فرض كى گئى ہے النساء (103).

سعدى رحمہ اللہ تعالى اس كى تفسير كرتے ہوئے كہتے ہيں:

" يعنى: نماز اپنے وقت ميں ادا كرنا فرض ہے، چنانچہ يہ آيت اس كى فرضيت پر دلالت كرتى ہے، اور اس پر بھى كہ نماز كا ايك وقت مقرر ہے، اور وقت ميں ادا كردہ نماز ہى صحيح ہو گى، اور نماز كے يہ اوقات ہر چھوٹے اور بڑے، عالم اور جاہل سب مسلمانوں كے ہاں مقرر ہيں، اور انہوں نے يہ اوقات اپنے نبى محمد صلى اللہ عليہ وسلم كے اس فرمان سے اخذ كيے ہيں:

" تم نماز اس طرح ادا كرو جس طرح تم نے مجھے نماز ادا كرتے ہوئے ديكھا ہے " انتہى

ديكھيں: تفسير السعدى صفحہ نمبر (204).

مستقل فتوى كميٹى كے فتاوى جات ميں ہے:

" آزاد عورت سارى كى سارى ستر ہے، اس كے ليے اجنبى مردوں كى موجودگى ميں اپنا چہرہ اور ہاتھ ميں ننگے كرنے حرام ہيں، چاہے نماز كى حالت ميں ہو، يا احرام كى حالت ميں، يا دوسرے عام حالات ميں، وہ انہيں ظاہر نہيں كر سكتى، اس كى دليل درج ذيل حديث ہے:

عائشہ رضى اللہ تعالى عنہا بيان كرتى ہيں كہ:

" ہم رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم كے ساتھ احرام كى حالت ميں تھيں اور ہمارے پاس سے قافلے كے افراد گزرتے

جب وہ ہمارے برابر پہنچتے تو ہم اپنی اوڑھنیاں اپنے سر سے اپنے چہرہ پر لٹکا لیتی، اور جب وہ ہم سے آگے گزر جاتے تو ہم اسے ننگا کر لیتے "

اسے ابوداود اور ابن ماجہ نے روایت کیا ہے.

جب حالت احرام میں عورت غیر محرم مرد کے سامنےاپنا چہرہ ننگا نہیں کر سکتی، حالانکہ احرام کی حالت میں چہرہ ننگا رکھنا مطلوب ہے، تو پھر باقی حالات میں تو بالاولی ممنوع ہوگا؛ کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالی کا عمومی فرمان ہے:

اور جب تم ان سے کچھ مانگو تو پردے کے پیچھے سے طلب کرو، یہ تمہارے اور ان کے دلوں کی کامل پاکیزگی یہی ہے الاحزاب (53). انتہی

دیکھیں: فتاوى اللجنة الدائمة للبحوث العلمية والافتاء (17 / 255).

آپ یہ علم میں رکھیں کہ جو کوئی بھی اللہ تعالی کے کسی چیز کو ترک کرتا ہے، اللہ تعالی اسےاس کے عوض میں اس سے بھی بہتر چیز عطا فرماتا ہے، اور جو کوئی بھی اللہ تعالی کا تقوی اور پرہیزگاری اختیار کرے اللہ تعالی اس کے لیے ہر قسم کی تنگی اور پریشانی سے نکلنے کی راہ بنا دیتا ہے، اور ہر قسم کا غم دور کر دیتا ہے، اور پھر روزی بھی اسے وہاں سے دیتا ہے جہاں سے اس کا وہم و گمان بھی نہیں ہوتا.

چنانچہ آپ اس اختلاط والی ملازمت کو ترک کرنے میں جلدی کریں اور اس کے علاوہ کوئی اور مباح اور جائز ملازمت تلاش کر لیں، اللہ تعالی اس میں برکت عطا فرمائےگا.

اللہ تعالی ہمیں اور آپ کو اپنی اطاعت و فرمانبرداری اور اس کی رضا کے کام کرنے کی توفیق عطا فرمائے.

واللہ اعلم .